بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

حَمْدِ باریٔ تعالیٰ

سید حسن اختر سابقؔ

آسٹن ٹکساس

اَللّٰہُ ھے نام جس کا خَالِق میرا وہی ہے
خَلاّقِ کُل وہی ہے میرا وَلی وہی ہے

پیارے ہیں نام رَبّ کے قرآن کا بیاں ہے
مجھکو پکارو اُن سے حُکمِ جلی یہی ہے

ننانوے ہیں اَسماء پاکیزہ پیارے پیارے
وہ بے نیاز بھی ہے اور کِبریا وہی ہے

ہے اَلْحَمِیْد بیشک تعریف سب اُسی کی
اعلیٰ ہے ذات جس کی مولا میرا وہی ہے

شمس و قمر اُسی کے مَالِکِ مُلْک ہے وہ
مَا لِک ہے یوم دیں کا سب کا وَلی وہی ہے

وہ ذُوالجَلَال و اِکرام، یہ خوب نام اسکا
ہے نام اَلْاَوَّل اور، اَلآخِر وہی ہے

ہے لا شریک اَللہ، ثانی نہیں ہے اُس کا
اک نام اَلْوَاحِد، ایمان تو یہی ہے

ساتھی ہے وہ ہمارا ہر لمحہ زندگی میں
اک نام اَلظّاہر اور، اَلْبَاطِن وہی ہے

ہے اَلْمُجِیْب بیشک، اُس کی یہ مہربانی
جب بھی پکارا اسکو، مشکل میری ٹلی ہے

نام اس کا اَلْخَالِق، مالک ہے دو جہاں کا
اک نام اَلْمُحْیِی ہے، اسکی ہی بندگی ہے

ہے اَلْمُعِیْد اَللہ، سب کبریائی اُس کی
خلقت حسین اس کی، اَلْبَارِیٔ وہی ہے

اَلْمُغْنِی ہے وہ یقیناً، بیحد کریم بھی ہے
جو چاہتے ہو مانگو، بیشک وہ اَلْغَنِیّ ہے

ہے نام اَلْمُھَیْمِن، دیتا امان سب کو
اک نام اَلْمُؤْمِن، غم خوار تو وہی ہے

اک نام اَلْمُذِلّ ہے، اس کی یہ مرضی ہے
عزت ہمیں وہ دیتا اَلْمُعِزّ وہی ہے

ہے نام اَلنَّافِع، وہ بے حساب دیتا
اَلْمَانِع نام جس کا، مولا میرا وہی ہے

وہ اَلصَّبُوْر بھی ہے، پیارا یہ نام اسکا
اَلتَّوَاب نام اس کا، کریم تو وہی ہے

اک نام اَلْقَادِر، قبضے میں ہے خدائی
اَلْجَامِع نام رکھتا، اسکی پہنچ بڑی ہے

اک نام اَلْقَوِیّ ہے، یکتا ہے ذات اس کی
بخشی اسی نے بیشک، سورج کو روشنی ہے

اَلْغَفَّار تو وہی ہے، بخشے وہ گناہوں کو
سب کو ملے اُسی سے، وہ اَلْکَرِیْم بھی ہے

لبریز ہین خزانے، اللہُ کی نعمتون کے / اَلْجوّاد میرا مولا، بیشک بڑا غنی ہے
عیبوں کو ہے چھپاتا، توبہ قبول کرتا / اَلسَّتَّار نام رکھتا، وہ اَلْغَفُوْر بھی ہے
ارض و سماء کا مَالِک، سب نعمتیں اسی کی / ہے کُفر نا امیدی، مولا بڑا سخی ہے
اک نام اَلْبَاقِیْ، اور اَلْبَدِیعِ وہی ہے / ہے اَلرَّقِیْب بھی وہ، اک نام اَلْحَیِّ ہے
اَلْقَیُّوم نام اس کا، موجود ہے ازَل سے / اَلْمُحِیّ نام اس کا، اَلْمُمِیْت بھی وہی ہے
وہ اَلْعَظِیْم بھی ہے، اعلیٰ ہے ذات اسکی / ہے اَلْمَجِیْد مولا، اور پاک تو وہی ہے
حَقّ کا پیام دے کر بھیجا نبیؐ آخر / لازم ہے جس کی طاعت حکمِ جلی یہی ہے
اَلْحَقّ ہے نام اس کا، وہ اَلْعَزِیْز بھی ہے / اک نام اَلْخَالِق، غالِبِ کُل وہی ہے
ہے نام اَلْمُقَدِّم، مشکل وہ دور کرتا / بیشک ہے اَلْمُؤَخِّر، اک نام اَلْوَلِیّ ہے
اِک نام اَلصَّمَد بھی، وہ بے نیاز بھی ہے / اک نام اَلْوَالِیْ، مالکِ کُل وہی ہے
ہے اَلْمَتِیْن اَللہ، دیتا ہمیں سہارا / ہے اَلْکَبِیْر بھی اور، دیتا جزا وہی ہے
ہے اَلْوَکِیْل اَللہ، مشکل کشا وہی ہے / دیتا ہے رزق سب کو اَلرَّزّاق تو وہی ہے
ہے نام اَلْفَتَّاح، عقدوں کو کھولتا ہے / مالک ہے نعمتوں کا، بیشک وہ اَلْغَنِیّ ہے
اک نام اَلْبَاسِطْ، ہے نعمتوں کا مالک / اک نام اَلْخَافِض، کرتا ذلیل بھی ہے
اک نام اَلْوَاسِع، اسکی پہنچ بڑی ہے / وہ اَلرَّحِیْم بھی ہے، خالِق تو بس وہی ہے
اَلْجَبَّار بھی و ہی ہے، اَلْقَہَّار نام اسکا / ہے اَلْحَلِیْم مولا، ربِّ جہاں وہی ہے
حکمت سے اپنی اس نے، سارا جہاں بنایا / بے مثل علم اس کا اَلْحَکِیْم تو وہی ہے
اَلْقُدُّوْس نام اسکا اور پاک ذات اس کی / جسکو وہ پاک کر دے پاکیزہ بس وہی ہے
اَلرَّحْمٰن میرا مولا، سب کچھ اسی سے ملتا / ہے اَلْجَلِیْل مولا، جمیل بھی وہی ہے
وہ اَلَّطِیْف بھی ہے، اس کی ہے مہربانی / ہے الشَّہِیْد اَللہ، اور اَلْخَبِیْر بھی ہے
نام اس کا اَلسَّمِیْع ہے، دل کی پکار سنتا / وہ اَلْبَصِیْر بھی ہے، اور رازداں وہی ہے
نام اس کا اَلْعَفُوْ بھی، بخشے وہ گناہوں کو / اس سے رُجوع کرو تم، غَفُوْر بھی وہی ہے
وہ اَلْوَدُوْد بھی ہے، خلقت سے پیار کرتا / ہے اَلرَّءُوْف مولا، وَارِثِ دیں وہی ہے
سَتَّار نام اس کا، عیبوں کو ہے چھپاتا / ہے اَلْعَلِیْم اَللہ، وہ اَلْخَبِیْر بھی ہے

اک نام اَلْوَاجِد، اور وہ خبیرؔ بھی ہے
شہ رگ سے بھی قریں تر ہمراز بھی وہی ہے

نام اس کا اَلْمَاجِد ، وہ صاحبِ عزت ہے
واجب ہے ہم پہ سجدہ، حکمِ اِلٰہ یہی ہے

بھولے کو راہ دکھاتا، بھٹکے کو راہ پہ لاتا
دیتا ہے وہ ہدایت ، اَلْهَادِیْ وہی ہے

ہے اَلْمُتعَالِ، اعلیٰ ہے ذات اس کی
مَالِک جزا سزا کا، مَالِکِ کُل وہی ہے

انصاف کا ہے حامی، اَلْعَدْل نام اس کا
اَللہ سے ڈرو تم، دیتا سزا کڑی ہے

ہے خوبیوں کا مَالِک اَلْبَرّ ہے نام اس کا
اور اَلسَّلام بھی ہے،دیتا اماں وہی ہے

وہ مارتا جِلاتا، اَلْبَاعِث نام اس کا
اک نام اَلرَّافِع، وہ تو بڑا غنی ہے

ہے اَلْمُتَکَبِّر وہ، اَلْجَبَّار نام اس کا
ہے نام اَلْحَکَم اور، اَلشَّکُوْر بھی وہی ہے

اَلْمُقْتَدِر وہی ہے، اَعلیٰ یہ نام اس کا
وہ اَلْحَسِیْب بیشک، غالبِ کُل وہی ہے

اک نام اَلْمُحْصِی، مالک ہے نعمتوں کا
وہ اَلْمُقِیت بھی ہے،رزاق تو وہی ہے

اَلْمُقْسِط نام اس کا، مُنْصِف بھی وہی ہے
نیکی کے بدلے نیکی دیتا ہمیں وہی ہے

ہے نام اَلْمُصَوِّر، خلقت حسیں ہے اس کی
تخلیقِ گُل و بو کا، معمار تو وہی ہے

مالکِ خشک و تر وہ، اَلْقَابِض نام اس کا
اس سے خشوع کرو تم، اَلضَّار بھی وہی ہے

وہ اَلْحَفِیظ بیشک، حافظ ہے وہ ہمارا
اَلْمُنْتَقِم ہے بیشک، مُقِیت بھی وہی ہے

وہ اَلرَّشِید بھی ہے، اعلیٰ ہیں نام جس کے
اِن میں بھی اور اعلیٰ،اک نام اَلْعَلِیّ ہے

ہے پاک نور اس کا، اَلنُّوْر تو وہی ہے
اُس نُور ہی سے بیشک، نسلِ نبیؐ چلی ہے

اک نام اَلْمَلِک بھی، مالِک وہ ستاروں کا
ارض و سماء اسی کے، اَلْوَهَّاب تو وہی ہے

یہ کائنات اُس کی، اَلْمُلْک نام اس کا
اک نام اَلْمُبْدِی، مولا میرا وہی ہے

اک کیف سا ہے طاری اِس حمد کے اثر سے
کچھ اور پِلا دے ساقی نیت نہیں بھری ہے

تو اپنے گناہوں پہ ،سابقؔ ہے کیوں پریشاں
تو ہے غلام اُس کا جو رَبّ بڑا سخی ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم

۲۱/ مارچ ۲۰۰۸ء